تقویٰ بینکنگ
اسکیموں کی شرعی وقانونی حیثیت

مرتب
ڈاکٹر محمد سعید شینگیری
(ایم بی اے، پی ایچ ڈی، یو ایس اے)

ناشر
تقویٰ ملٹی اسٹیٹ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لیمیٹیڈ

تقویٰ بینکنگ
اسکیموں کی شرعی وقانونی حیثیت

مرتب

ڈاکٹر محمد سعید شینگیری (ایم بی اے، پی ایچ ڈی، یو ایس اے)

ناشر

تقویٰ ملٹی اسٹیٹ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائیٹی لیمیٹیڈ

(تقویٰ میں جاری تمام ڈپازٹ اور فائنانس اسکیموں کے جملہ حقوق بحق تقویٰ محفوظ ہیں)

نام کتاب	:	تقویٰ بینکنگ اسکیموں کی شرعی وقانونی حیثیت
مرتب	:	ڈاکٹر محمد سعید شنگیری
کمپوزنگ	:	رائف پرنٹرس، بھٹکل
صفحات	:	40
سن اشاعت	:	اکتوبر 2019
تعداد	:	1000
ناشر	:	تقویٰ ملٹی اسٹیٹ سی سی ایس لیمیٹیڈ، پوسٹ باکس 25، ناگپّا نائک روڈ بھٹکل۔ کرناٹک

ملنے کے پتے:

☆ تقویٰ ملٹی اسٹیٹ سی سی ایس لیمیٹیڈ،

پوسٹ باکس 25، ناگپّا نائک روڈ بھٹکل۔ کرناٹک

Web:www.taqwabanking.com

Email:shura.taqwa@gmail.com

فہرست

پیش لفظ: حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ (ماخوذ از اسلامی بینکنگ کا ایک عملی نمونہ) ۴
تقریظ: حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام صاحب قاسمیؒ (ماخوذ از اسلامی بینکنگ کا ایک عملی نمونہ) ۶
تعارف (ویژن، مشن اور اقدار) ۹
۱۔ ڈپازٹ اور فائنانس اسکیموں کی شرعی حیثیت ۱۰
۱۔۱ شرعی سند کے تعلق سے دشواریاں ۱۱
۱۔۲ کارکردگی میں شفافیت ۱۱
۱۔۳ انعامی تجویز ۱۲
۱۔۴ شرعی اور قانونی مسئلہ ۱۳
۲۔ تقویٰ کی قانونی حیثیت ۱۴
۲۔۱ قانونی اور تعمیلی ۱۴
۲۔۲ مالیاتی کنٹرول ۱۵
۲۔۳ خطرات سے نمٹنا ۱۷
۳۔ تقویٰ ملٹی اسٹیٹ لائسنس کا نقشہ ۲۰
۴۔ ڈپازٹ اسکیمیں ۲۱
۴۔۱ بچت کھاتہ (Saving A/c) ۲۱
۴۔۲ جاری کھاتہ (Current A/c) ۲۱
۴۔۳ توفیر (پگمی) اکاؤنٹ Tawfeer (Pigmy) A/c ۲۲
۴۔۴ فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ (Fixed Deposit A/c) ۲۳
۴۔۵ غنیٰ فکس ڈپازٹ اکاؤنٹ (Ghina Fixed Deposit A/c) ۲۳
۴۔۶ وکالہ ڈپازٹ (Wakala Deposit) ۲۵

۴۔۷ گولڈ سیونگ اکاؤنٹ (Gold Saving A/c) ۲۶
۴۔۸ تقویٰ میچول فنڈ (Taqwa Mutual Fund) ۲۷
۴۔۹ کیپٹل گین پلس اکاؤنٹ (Capital Gain Plus A/c) ۲۷
۴۔۱۰ نور بیسک انکم اکاؤنٹ (NBI A/c) ۲۸
۵۔ فائنانس اسکیمیں ۲۹
۵۔۱ آٹو فائنانس (Auto Finance) ۲۹
۵۔۲ سیف کیپنگ فسلٹی (Safe Keeping Facility) ۲۹
۵۔۳ سیف کیپنگ سرٹیفکٹ فائنانس (Safe Keeping Certificate Finance) ۳۰
۵۔۴ گولڈ پرچیس فائنانس (Gold Purchase Finance) ۳۱
۵۔۵ پراپرٹی فائنانس (Property Finance) ۳۱
۵۔۶ کموڈیٹی فائنانس (Commodity Finance) ۳۲
۵۔۷ لیز فائنانس (Lease Finance) ۳۳
۵۔۸ ہائر فائنانس (Hire Finance) ۳۴
۵۔۹ پروجیکٹ فائنانس (Project Finance) ۳۵
۵۔۱۰ مائیکرو فائنانس (Micro Finance) ۳۵
۵۔۱۱ قلیل مدتی قرضہ (Tem porary Overdraft) ۳۷
۵۔۱۲ کال فائنانس (Call Finance) ۳۷
۵۔۱۳ وکالہ فائنانس (Wakala Finance) ۳۷
۶۔ اسلامک بینکنگ میں استعمال ہونے والی اصطلاحات ۳۹

پیش لفظ

(ماخوذ از اسلامی بینکنگ کا ایک عملی نمونہ)

از: حضرت مولانا ابوالحسن علی میاں ندویؒ

الحمدلله و کفیٰ و سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

اسلام سود لینے دینے کا شدید مخالف ہے، قرآن مجید میں سود لینے والوں کے خلاف اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلانِ جنگ کیا گیا ہے۔ (البقرہ/۲۷۹)۔ اسلام زکوٰۃ وصدقات نکالنے پر زور دیتا ہے۔ انفاق فی سبیل اللہ کی ہمت افزائی کرتا ہے۔ ربوٰ اور غرر سے پاک جائز خرید وفروخت اور تجارت کو تحسین کی نظر سے دیکھتا ہے۔ سود کے بارے میں نازل شدہ آیاتِ قرآنی پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کی نظر میں سودی نظام جائز تجارت اور صدقات سے ٹکراتا ہے۔ قرآن کریم کی ایک آیت میں مشرکین کے قول "انما البیع مثل الربو" کی تردید کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے: واحل الله البیع و حرم الربوٰ (البقرہ/۲۷۵)

دوسری آیت میں ربوٰ اور صدقات کو ایک دوسرے کا مدِ مقابل قرار دیتے ہوئے فرمایا گیا: ''یمحق الله الربوٰ ویربی الصدقات والله لایحب کل کفار اثیم'' (البقرہ/۲۷۶)

اسلام کا اقتصادی نظام جائز تجارت اور صدقات پر مبنی ہے۔ جائز تجارت سے سرمایہ میں حقیقی اضافہ ہوتا ہے، اور صدقات کے ذریعے سماج کے اس کمزور طبقے کی معاشی کفالت ہوتی ہے جو کسی وجہ سے اقتصادی دوڑ میں پیچھے رہ گیا اور اپنی معاشی ضروریات میں خود کفیل نہ ہوسکا۔ اسلام حصولِ سرمایہ کے ان ہی ذرائع کو جائز قرار دیتا ہے جس میں یا تو انسان صلاحیت اور محنت صرف کرکے پیسہ کماتا ہو یا سرمایہ لگا کر نفع اور نقصان کا خطرہ مول لیتا ہو۔ اسلام اس بات کا مخالف ہے کہ محنت اور خطرہ مول لیے بغیر محض زر سے زر پیدا کیا جائے۔ اس کے برعکس سودی نظام میں انسان زر سے زر پیدا کر دیتا ہے۔ سود خور نہ تو کوئی محنت کرتا ہے نہ نفع ونقصان کا خطرہ مول لیتا ہے۔ نادار، اور محتاج طبقے پر اپنی جیب سے ایک پیسہ خرچ کرنے کے بجائے غریبوں اور محتاجوں کا استحصال کرتا ہے۔ ان کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھا کر اپنی تجوری بھرتا ہے۔

اسلام سے پہلے دنیا سود خوروں کے استحصال سے کراہ رہی تھی۔ اسلام نے سود کے خلاف اعلانِ جنگ

کیا۔ جائز تجارت اور انفاق فی سبیل اللہ کو فروغ دیا۔ اسلام کی برکت سے دنیا کو بدترین سودی نظام سے نجات ملی۔ ادھر دو صدیوں سے پھر سودی نظام کو فروغ ہوا۔ یہودی ساہوکاروں نے پوری ذہانت، مکاری اور سازش سے عالمی پیمانے پر سود پر مبنی نظامِ اقتصادیات برپا کیا اور سود کی راہ سے عالمی اقتصادیات پر اپنا کنٹرول قائم کرلیا۔

یہود کی سربراہی میں مغرب کا برپا کیا ہوا اقتصادی نظام اپنی ظاہری چمک دمک کے باوجود اندر سے کھوکھلا اور دیمک زدہ ہو چکا ہے۔ دنیا ہولناک اقتصادی بحران کی شکار ہے۔ اس بحران سے نکلنے کا تنہا راستہ اسلام کا غیر سودی اقتصادی نظام ہے۔ اس وقت بحیثیت امت مسلمہ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ اسلام کے معاشی اصولوں پر مبنی نظامِ اقتصادیات کی صورت گری کریں اور اسے برپا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

الحمدللہ نظریاتی سطح پر اسلام کے معاشی نظام پر کافی کام ہو چکا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ اسلام کی معاشی تعلیمات پر مبنی ایسے اداروں کی تشکیل اور صورت گری کی جائے جو مغرب کے برپا کیے ہوئے معاشی اداروں کی جگہ لے سکیں اور یہودی نظامِ معاشیات کی ناکامی سے پیدا ہونے والے خلا کو بہترین طریقے پر پُر کر سکیں۔ الحمد للہ اس سلسلے میں بھی خاصی پیش رفت ہو چکی ہے۔ متعدد ممالک میں اسلامی بینکوں (غیر سودی بینکوں) کا تجربہ بڑی حد تک کامیاب اور ہمت افزا ہے۔

اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی جناب سعید شنگیری بھٹکلی (مقیم دبئ) کی یہ کتاب 'اسلامی بینک کاری کا ایک عملی ماڈل' ہے۔ انہیں جدید بینکنگ کا بھی طویل تجربہ ہے۔ انہوں نے "شرکت"، "اجارہ"، "مضاربت"، "مرابحہ" کو بنیاد بنا کر غیر سودی بینکنگ کا قابلِ عمل ماڈل تیار کیا ہے۔ اطمینان کی بات ہے کہ ہندوستان کے معروف فقیہ جناب مولانا قاضی مجاہد الاسلام صاحب قاسمی اور بعض دوسرے علماء کی نظرِ ثانی کے بعد یہ کتاب شائع کی گئی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور کامیاب بنائے۔ اور یہ کتاب اسلامی نظامِ اقتصادیات کو برپا کرنے میں سنگ میل کا کام دے۔

خاکسار

ابوالحسن علی ندوی

ناظم ندوۃ العلماء، وصدر مسلم پرسنل لاء بورڈ

تقریظ

(ماخوذ از اسلامی بینکنگ کا ایک عملی نمونہ)

از: حضرت مولانا قاضی مجاہدالاسلام صاحب قاسمیؒ

اسلام کا نظامِ اقتصاد چند بنیادی نکات پر مبنی ہے۔ اسلام نے تجارت کو حلال کیا ہے اور ربوا (سود) کو حرام قرار دیا ہے۔ ربوا ظلم، استحصال، سخت دلی اور قساوت قلبی کا مظہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو فاطر السموات والارض ہے۔ انسان کو پیدا کیا، اس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کچھ ایسی چیزیں پیدا کیں جن سے انسان براہ راست استفادہ کرے۔ جیسے پانی، ہوا۔ کچھ ایسی چیزیں پیدا کیں جن کی حیثیت خام مال (Raw Material) کی ہے۔ تا کہ انسان خدا کی عنایت کردہ عقل وفکر اور جسمانی محنت کے ذریعے اس خام مال سے تیار شدہ مال پیدا کرے جس کے ذریعے اس کی ضروریات پوری ہوں۔ انسان فطری طور پر متمدن ہے۔ ہر انسان اپنی انفرادی حیثیت میں اپنی ساری ضروریات پوری نہیں کرسکتا۔ اس لئے ہر انسان کو دوسرے انسان کی حاجت ہے۔ کاشتکار غذا کی ضرورتوں کا کفیل ہے، تو بُنکر لباس فراہم کرسکتا ہے۔ لوہار اور بڑھئی فرنیچر اور ہتھیار۔ جانوروں کو پالنے والے سواری اور غذا۔ پھر ہر سامان کی تلاش میں ہر انسان بستی بستی، شہر شہر گھومتا رہے یہ ممکن نہیں۔ اس لئے تاجروں نے صنعتکاروں اور کاشتکاروں سے سامان اکٹھا کیے۔ دکانیں بنیں اور تجارتی بازار بنے۔ پس زراعت، صنعت، تجارت اور کرایہ داری۔ یہ اور اس طرح کی بہت ساری چیزیں انسانی ضرورتوں کی تکمیل کا ذریعہ بنیں۔ تجارت میں کبھی سامان سامان کے عوض فروخت کیا جاتا ہے۔ لیکن ایک سامان کو دوسرے سامان سے بدلنے میں بوجھ لادنے کی مشقت کیسے دور ہو۔ اس لئے سونے، چاندی اور کرنسی کو ذریعۂ تبادلہ قرار دیا گیا۔

تجارت میں محنت بھی ہے، نفع کی امید اور نقصان کا خطرہ بھی ہے۔ انسان جب حکم خداوندی سے فرار کے راستے پر چلا تو اس نے محنت اور نقصان کے خطرے کے بغیر دولت کمانے کی سوچی۔ اور روپیہ کو ترقی اور پیداوار پر خرچ کرنے کے بجائے روپیہ سے روپیہ کمانے کی صورت نکالی تو سود کا رواج پڑا۔ اللہ کی نگاہ میں سود خواری بدترین جرم ہے جو انسانی معیشت کو گھن کی طرح کھا جاتا ہے۔ مالدار بے خوف وخطر زیادہ مالدار اور غریب

ومحنت کش زیادہ غریب ہوتے جائیں۔سودخواری کے نظام نے پھراور بھی سیکڑوں برائیاں پیدا کیں۔اسلام نے اسے قطعی طور پر حرام قرار دیا۔اوراس کے ہر دروازے کو بند کر دیا۔

موجودہ بینکنگ دراصل اسی سرمایہ دارانہ،سودخوارانہ نظام کی نمائندہ ہے۔جو استحصال وظلم کے ذریعے خون چوسنے اولا نظام ہے۔اور دوسری طرف افراطِ زر کے ذریعے انسانی معیشت کی کمر توڑ دینے والا نظام ہے۔اسی لئے بین الاقوامی بینکنگ قانون نے قرآنی ہدایت کے برعکس "تجارت" کوحرام اور "ربوا" کو حلال قرار دیا ہے۔

لیکن بینکنگ میں کچھ فوائد بھی ہیں۔خاص کر تجارت وصنعت وحرفت کی ترقی اور تجارت کے دائرے کو بین الاقوامی سطح تک عام کردینے ۔ایکسپورٹ اور امپورٹ کے ذریعے پوری دنیا کی مصنوعات کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچادینے کی کوشش، جو بلاشبہ انسان کے لئے ضروری بھی ہے اور مفید بھی۔اس وجہ سے بینک جیسے ادارہ کے واسطے کی ضرورت ناگزیر ہے۔

ان حالات میں علمائے دین اور مسلم ماہرین معاشیات کے لئے یہ ایک چیلنج تھا کہ وہ اسلام کے نظامِ معاش کو پیش نظر رکھ کر بینکنگ کا ایک نیا نظام وضع کریں۔الحمدللہ کہ علماء اور ماہرین معاشیات نے اس چیلنج کو قبول کیا۔اور پچھلے چند برسوں میں اس محاذ پر قابل تعریف کام ہوا۔اور بہت سے ایسے مالی ادارے وجود میں بھی آئے۔

اسی سلسلے کی ایک کڑی یہ کتاب ہے جو ہمارے عزیز دوست جناب سعید شنگیری نے غیر معمولی محنت اور دلچسپی کے ساتھ پوری کی ہے۔اپنے اس کام کے سلسلے میں انہوں نے شروع سے ہی علماء وفقہاء سے رابطہ رکھا۔لفظ لفظ پر بحث کی۔دشواریوں کا شرعی حل نکالا اور جہاں بھی شرع سے واضح تصادم محسوس ہوا، اسے خارج کر دیا۔

اس حقیر نے بھی ذاتی طور پر اس کام میں دلچسپی لی۔اپنے دوست مولانا عتیق احمد استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء کی معیت میں کئی بار کتاب کے مسوّدہ پر نظر ڈالی اور اس کے مندرجات کو شریعت کی کسوٹی پر پرکھا۔یوں تو کوئی انسانی عمل ایسا نہیں ہوسکتا جس کے صدفی صد صحیح ہونے کا دعویٰ کیا جاسکے۔یہ شان تو بس ایک کتاب کی ہے

جسے "لاریب فیہ" کا خطاب دیا گیا ہے۔ لیکن اپنی سمجھ اور مطالعے کی حد تک یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ اسلامک بینکنگ کے موضوع پر یہ کتاب جامع، عملی اور شرعِ اسلامی کے تقاضوں کے مطابق ہے۔

مجھے یہ بھی واضح کر دینا چاہیے کہ بعض مسائل میں ضروریات، مصالح اور حکم شرعی کے پیش نظر ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک امام کا مسلک اختیار کیا گیا ہے۔ مثلاً وعدوں کی قانونی حیثیت اور لزوم کے بارے میں فقہ مالکی کا اعتبار کیا گیا ہے۔ جبکہ خود فقہاء احناف نے بھی "لان المواعید قد تکون لازمة" کی صراحت کی ہے۔ علاوہ ازیں تمام ہی ائمہ وعدوں کے ایفاء کو "دیانة" لازم قرار دیتے ہیں۔ اور اگر اس طرح کے دیانة لزوم کو قومی اور بین الاقوامی تجارت کے میدان میں قانونی لزوم عطا کیا جائے تو عین تقاضائے دینی اور مطابق مصالح شرع ہے۔

بہرحال میں اپنے عزیز دوست سعید شنگیری صاحب کو اس عظیم خدمت کے لئے مبارک باد دیتا ہوں اور اس عمل کی قبولیت اور افادیت کے لئے دل سے دعا کرتا ہوں۔

اہل نظر سے یہ درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کا گہرائی سے مطالعہ کریں اور اگر کوئی خامی نظر آئے تو اس سے مصنف کو مطلع کریں۔ تحقیق کے بعد مصنف اصلاح میں تاخیر نہیں کریں گے۔

آخر میں پھر میں اللہ کے حضور دست بدعا ہوں کہ وہ ہم سب کو فہم صحیح عنایت فرمائے اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مجاہدالاسلام القاسمی

۱۴؍ر رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ

امارت شرعیہ بہار واڑیسہ، پھلواری شریف، پٹنہ

تعارف

''تقویٰ ملٹی اسٹیٹ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹیڈ'' (تقویٰ) جوکہ ''تقویٰ بینکنگ'' کے نام سے معروف ہے، اب اس نے اپنے آپ کو اسلامک بینکنگ خدمات فراہم کرنے کے قابل بنالیا ہے۔ اس نے اپنے پہلے رجسٹرڈ ہیڈ آفس اور اپنی پہلی شاخ کے قیام کا اعلان 4/اکتوبر 2015ء کو بھٹکل میں کیا جوکہ ہندوستان میں پہلے اسلامی بینکنگ ماڈل کی نمائندگی کرتا ہے۔ بھٹکل میں اس ماڈل پر پوری طرح کامیابی سے عمل پیرائی کے بعد تقویٰ کو ریاست کرناٹکا میں اپنے دفاتر قائم کرنے کا اجازت نامہ مل گیا جس کے بعد اس کا پہلا 'کارپوریٹ آفس' اور 'دوسری شاخ' کا قیام 24/مارچ 2018ء کو جیانگر بنگلورو میں عمل میں آیا۔ اب تقویٰ کو رجسٹرار آف کوآپریٹیو سوسائٹیز کرناٹکا کی جانب سے دیگر 6 ریاستوں میں دفاتر اور شاخیں قائم کرنے کے لئے نو آبجکشن سرٹفکیٹ (این او سی) مل گیا ہے۔ جن میں ریاست تملناڈو، آندھراپردیش، تلنگانہ، کیرالہ، گوا اور مہاراشٹرا شامل ہیں۔ اب اس سمت میں نئی دہلی کی مرکزی حکومت سے اجازت حاصل کرنے کے لئے ضروری کارروائیاں کی جارہی ہیں۔

ویژن

ہندوستان میں تمام قوموں کی فلاح و بہبود کے لئے ایک قابل عمل 'اسلامک فنانشیل سولیوشن' فراہم کرنا ہمارا ویژن ہے۔

مشن

ہمارا مشن یہ ہے کہ ایک مضبوط اور مستحکم اسلامی بینک کا قیام عملی طور پر ممکن ہوجائے جس کے ذریعے ہمارے یہاں کی قابل قدر قوموں اور طبقات کے لئے قیمتی مالیاتی مصنوعات (فنانشیل پروڈکٹس) اور خدمات (سروسس) فراہم کی جاسکیں۔

اقدار

ہماری پالیسی بہت ہی صاف وشفاف، گاہکوں کو راغب کرنے والی، جائز اور قانونی ہونے کے ساتھ باہمی افادیت کی حامل ہے۔ ہمارے یہاں گاہکوں کے لئے بہترین اور خوش اسلوبی کے ساتھ خدمات مہیا کی جاتی ہیں، جس کا طریقۂ کار نہایت آسان اور معقول ہے۔

ا ۔ ڈپازٹ اور فائنانس اسکیموں کی شرعی حیثیت

تقویٰ کی فوری نقد پزیر ہونے والی اور نفع بخش مالیاتی مصنوعات جیسے کہ سیونگ اکاؤنٹ، انویسٹمنٹ سرٹفکیٹس اور فنانس اسکیمیں، جسے ڈاکٹر محمد سعید شینگیری ایم بی اے، پی ایچ ڈی (یوایس اے) کی تصنیف ''اسلامی بینک کاری کا ایک عملی نمونہ'' سے لیے گئے اسلامی اصولوں پر مبنی ہیں۔ جس کی توثیق وتصدیق حضرت مولانا قاضی مجاہدالاسلام القاسمیؒ اور حضرت مولانا ابوالحسن علی ندھویؒ کی جانب سے کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ چند اسکیمیں خلیجی مما لک میں قائم اسلامی بینکوں سے اخذ کی گئی ہیں۔

اسلامی شریعت نے 'ربا' یا سود کو حرام قرار دیا ہے جو کہ کسی بھی طرح کے قرض کی رقم پر انٹرسٹ کی شکل میں ادا کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اہل علم کا ایک بڑا طبقہ 'ربا' اور بینکوں کے 'انٹرسٹ' کی تشریح میں فرق کرتا ہے جو کہ جمہور علماء کی رائے کے خلاف ہے۔ بہرحال تقویٰ نے اس موضوع پر کسی بحث میں ملوث نہ ہوتے ہوئے سماج کے تمام طبقات کی بھلائی کے لئے خاص کر کے ہندوستان میں روایتی بینک کاری کے متبادل نظام کے طور پر ایک پائیدار اور سائنٹفک اصولوں پر اسلامی بینک کاری کا ماڈل پیش کیا ہے۔

اسلامک بینکنگ اینڈ فائنانس کے نام سے معروف ''تقویٰ'' کی مالیاتی (Financial) یا بینک کاری کی سرگرمیاں اسلامی شریعت سے پوری طرح مطابقت رکھتی ہیں۔ اس کی اپنی مصنوعات (Products)، خدمات (Services) اور معاہدے (Contracts) ہیں جو کہ روایتی بینک کاری سے مختلف ہوتے ہیں۔ ان میں مضاربہ (Profit & Loss Sharing)، دَین (Debt)، ودیعہ (Safekeeping)، مشارکہ (Joint Venture)، مرابحہ (Cost Plus Finance)، اجارہ (Leasing)، استصناع (Contract to Manufacture or Assemble)، صکوک (Islamic Bonds)، تکافل (Islamic Insurance) وغیرہ شامل ہیں۔

اسلامک بینکوں کا نظام ان کے شریعہ بورڈ کی نگرانی میں رہتا ہے جن میں علمائے دین کی جانب سے کسی بھی پروڈکٹ کی شریعت سے مطابقت کی توثیق کی جاتی ہے۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ مرکزی سطح پر کوئی ایسی شخصیت یا ادارہ موجود نہیں ہے جو موجودہ بینک کاری کی سرگرمیوں کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے شرعی قوانین کی توثیق کر سکے۔ ماضی

کے بالمقابل موجودہ دور میں دینی اور عصری علوم کو الگ کردیا گیا ہے جس کے نتیجہ میں موجودہ دور کے معاشیاتی اور مالیاتی مسائل میں علماء کی مجتہدانہ خدمات نہ ہونے کے برابر ہیں جس نے اس موضوع کی نزاکت کو اور دشوار کردیا ہے۔

پچھلے چند برسوں میں تیز رفتاری کے ساتھ ترقی کرتی ہوئی اسلامی بینک کاری کے نتیجے میں بینک کاری کی کچھ پیچیدہ مصنوعات اور ڈھانچے متعارف کیے گئے ہیں۔اب ان کو ملکی اور عالمی سطح پر شریعت کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ضروری ہوگیا ہے۔اور حقیقت یہ ہے کہ فی الحال ایسی ہم آہنگی کا فقدان پایا جاتا ہے۔

۱۔۱ شرعی سند کے تعلق سے دشواریاں

نبی اکرم ﷺ کے وصال کے وقت دنیا میں مسلمانوں کا ایک ہی گروہ تھا جسے نبی ﷺ کا پیروکار کہا جاتا تھا۔وقت گزرنے کے ساتھ یہ گروہ کئی طبقات میں تقسیم ہوگیا پھر یہ طبقے ٹکڑیوں میں تقسیم ہوگئے۔اسلام کی مختلف شاخوں میں روایتی تقسیم کے تانے بانے اسلام کے تعلق سے مختلف معاملات میں اختلاف رائے سے جاملتے ہیں۔ان مختلف شاخوں کے اندر بھی مزید بہت ساری چھوٹی چھوٹی شاخیں بن گئیں۔اسلامی اور روایتی مالیاتی نظام سے متعلق گہری معلومات کے فقدان کی ایسی صورتحال میں 'تقویٰ' کے لئے اپنی تمام مصنوعات اور خدمات پر کسی ایک متفق علیہ مرکزی شخصیت یا ادارے سے تصدیق یا توثیق حاصل کرنا جوئے شیر لانے جیسا کام ہوگیا ہے۔لہٰذا 'تقویٰ' نے اپنی تمام اسکیموں کو ایک کتابچہ کی شکل میں منظرعام پر لانے کا فیصلہ کیا ہے،جس میں اس کی تمام مصنوعات اور خدمات کی اختصار کے ساتھ معلومات درج ہونگی۔اس سے باشعور قاری کو تقویٰ کی مصنوعات اور خدمات کا گہرائی سے مطالعہ کرنے اور تنقیدی نظر سے جائزہ لیتے ہوئے کسی بھی قسم کی کوتاہی کی نشاندہی کا موقع حاصل ہوگا۔اس قسم کی نشاندہی اور مشورے کو تقویٰ کی جانب سے خوش دلی کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور شرعی وقانونی تقاضوں کے پس منظر میں اس کا جائزہ لینے کے بعد تقویٰ کے وضع کردہ مندرجہ ذیل ضوابط کی روشنی میں ضروری اور مناسب ترمیم یا تبدیلی کی جائے گی۔

۱۔۲ کارکردگی میں شفافیت

تقویٰ کے قائم کردہ اقدار میں ایک اہم پہلو اس کی تمام سرگرمیوں ، پالیسی اور طریقہ کار میں

’شفافیت‘ 'Transparency' جس کے تحت کسی کو بھی اس بات کا حق حاصل رہتا ہے کہ وہ تقویٰ کے کام کاج کے طریقے Modus of Operandi کے بارے میں جانکاری حاصل کرے۔ جیسے کہ:

۱۔ قانونی لوازمات (قانونی تعمیل، رِسک منیجمنٹ، مالیاتی کنٹرول اور شرعی تعمیل)

۲۔ بیلینس شیٹ

۳۔ نفع ونقصان کا اسٹیٹمنٹ

۴۔ برقرار رکھی گئی (Retained Earnings) آمدنی اور ٹیکسوں کی ادائیگی (Taxes Paid)

۵۔ کاروباری منصوبے Business Plans

۶۔ مصنوعات اور خدمات Products and Services

۷۔ اسلامک کوربینکنگ سافٹ ویئر

۸۔ دیگر معلومات

تقویٰ کے پاس اپنے شیئر ہولڈرس، گاہک، عوام، سرکاری حکام اور ماہرین شریعت سے پوشیدہ رکھنے لائق کوئی بھی چیز نہیں ہے۔

۱۔۳ انعامی تجویز

تقویٰ ملٹی اسٹیٹ سی سی ایس لیمیٹیڈ بھٹکل تیس سال کے عظیم تحقیقی کام کے بعد قائم کیا گیا ہے جسے شریعت کے معروف علماء کی طرف سے سند تصدیق حاصل ہے نیز چارٹرڈ اکاونٹنٹ اور اعلیٰ سطح کے پیشہ ورافراد کی طرف سے پوری جانچ اور تمام ریگولیٹری ضروریات کی پاسداری بھی حاصل ہے۔

’تقویٰ‘ اور اس کے گاہکوں کی منفعت کے پیش نظر مجموعی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے آپ تمام احباب سے مشوروں کا خیر مقدم کرنے اور مشورہ دینے والوں کو انعامات سے نوازنے کی اسکیم بھی ’تقویٰ‘ کے پاس موجود ہے۔

لہذا اس کتابچے کے قارئین سے گزارش ہے کہ شرعی، قانونی اور تعمیل کے سلسلہ میں کوتاہی یا کوئی خاص چیز نظر آئے تو تقویٰ بورڈ آف ڈائریکٹرز سے رابطہ کریں (shura.taqwa@gmail.com)، تقویٰ

کو کسی کی بھی جانب سے کوئی چھوٹا سا یا پھر غیر معمولی مشورہ، تصحیح یا تجویز موصول ہوتی ہے تو تقویٰ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے توثیق ہونے پر ایسے شخص کو کم از کم -/1,000 روپے اور زیادہ سے زیادہ -/5,00,000 لاکھ روپے تک (مشورے/تصحیح کی سنگینی یا اہمیت کے حساب سے) بطور انعام دئے جائیں گے۔اس کے علاوہ ستائشی سند Certificate of Appreciation بھی عطا کی جائے گی۔

اگر کوئی تقویٰ کے خلاف میڈیا یا کسی اور ذریعہ سے حقیقت سے دور کوئی غلط اور بد دیانتی پر مبنی اعتراضات کو پھیلاتا ہے تو تقویٰ اس کے خلاف سخت سے سخت قانونی کاروائی کرسکتا ہے۔

۱۔۴ شرعی اور قانونی مسئلہ

تقویٰ کے خیر خواہ یا گاہک یا عوام جنہیں تقویٰ سے متعلق شرعی، قانونی، مالیاتی کنٹرول اور رِسک منیجمنٹ وغیرہ کے سلسلے میں کوئی بھی مسئلہ ہو تو وہ اپنے سوالات اور استفسارات کو براہ راست بھٹکل میں واقع تقویٰ ہیڈ آفس میں بورڈ آف ڈائریکٹرز تک پہنچا سکتے ہیں۔ باہمی منفعت کے پیش نظر آپ کے سوالات کے جوابات دینے میں ہمیں خوشی محسوس ہوگی۔ کسی بھی مسئلے کی وضاحت یا اطمینان بخش جواب پانے کے لئے آپ shura.taqwa@gmail.com پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔

۲ ۔ تقویٰ کی قانونی حیثیت

۲۔۱ قانونی اور تعمیلی Legal and Compliance

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) ہندوستان میں اسلامی بینک کاری کو متعارف کرنے کی تجویز پر عمل نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 2008ء میں آر بی آئی کے سابق گورنر رگھو رام راجن کی صدارت میں منعقدہ مالیاتی شعبے میں اصلاحات کے قائم کمیٹی کی میٹنگ میں اسلامک بینک کاری کو متعارف کرنے کی تجویز پہلی مرتبہ پیش کی گئی تھی۔مگر ملک میں تمام شہریوں کو اسلامک بینک کاری اور مالیاتی خدمات حاصل کرنے کے وسیع اور مساوی مواقع دستیاب نہ رہنے کے پیش نظر اس تجویز کو مسترد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

لہٰذا آر بی آئی کے پلیٹ فارم سے قانونی طور پر اسلامک بینک کاری پر عمل کرنا ممکن نہیں ہے۔البتہ کرناٹکا کے کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی ایکٹ 1959/60 کے محدود دائرے میں رہتے ہوئے اسلامی بینک کاری کی چند مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے کی گنجائش موجود ہے۔اسی مقصد کے ساتھ 'تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹیڈ (تقویٰ) کا ضلعی سطح پر کمٹہ' میں KCS Act 1960 کے تحت 15-04-2015 کو رجسٹریشن کیا گیا۔جس کا نمبر AR-20/C/RSR/41603/2015-16 ہے۔پھر 4/اکتوبر 2015 کو بھٹکل میں صدر دفتر (ہیڈ آفس) اور شاخ (برانچ) قائم کرتے ہوئے تقویٰ کی عملی سرگرمیوں کا آغاز کیا گیا۔کامیابی اور نتیجہ خیزی کے ساتھ ایک سال پورا ہونے کے بعد تقویٰ نے کرناٹکا میں ریاستی سطح پر اپنی سرگرمیوں کے لئے لائسنس حاصل کیا اور اپنا ایک کارپوریٹ آفس اور تقویٰ کی دوسری شاخ جیا نگر فورتھ بلاک بنگلور و کرناٹکا میں قائم کرلی۔اب تقویٰ کے دو سال کامیابی کے ساتھ مکمل ہونے پر تقویٰ کو حکومت کرناٹکا کی طرف سے مہاراشٹرا، تملناڈو، کیرالہ، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور گوا جیسی 6 ریاستوں میں اپنی سرگرمیاں شروع کرنے کے لئے این او سی مل گئی ہے۔اس لئے اب 20 ستمبر 2018ء سے تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی کا اپنا مخصوص کاروباری نام (برانڈ نیم) بدل کر اسے ''تقویٰ ملٹی اسٹیٹ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹیڈ'' یا مخفف کے طور پر ''تقویٰ ملٹی اسٹیٹ سی سی ایس لمیٹیڈ'' کردیا گیا ہے۔

۲-۲ مالیاتی کنٹرول Financial Controls

چونکہ یہ قانونی تقاضوں کا ایک لازمی حصہ ہے اس لئے تقویٰ اپنی کاروباری سرگرمیوں کے دوران قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے، رِسک منیجمنٹ اور مالیاتی کنٹرول پر سختی سے عمل کرتا ہے اور تمام تقاضوں کو بروقت پورا کرتا ہے تاکہ گاہکوں کی جانب سے جمع کردہ رقم (ڈپازٹس) پر مشتمل فنڈز اور تقویٰ کی مختلف اسکیموں کے تحت سرمایہ کاری میں لگائے فنڈز کو پوری طرح تحفظ حاصل رہے اور وہ کسی قسم کے قرضے کے جال (debt trap) میں پھنسنے نہ پائیں۔ تقویٰ کے حساب وکتاب کی جانچ پڑتال (آڈیٹنگ) مارچ میں ہر مالی سال کے اختتام پر باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔ اور آڈٹ رپورٹ کو شائع کر کے تمام شیئر ہولڈرز، گاہکوں اور عوام کو فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ مطمئن رہ سکیں۔

سماج کے تمام طبقات کی ترقی کے لئے جس علاقے میں بھی تقویٰ کی شاخ سرگرم عمل ہو، وہاں پر جو بنیادی مالیاتی مقاصد اور اہداف پیش نظر رہتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اراکین، رقم جمع کروانے والوں (ڈپازیٹرز) اور ایسوسی ایٹ اراکین کے اندر اقتصادی حالات کو بہتر بنانے، بے جا اخراجات پر قابو پانے، بچت کرنے اور باہمی تعاون کی خصوصیات کو فروغ دینا اور اس کی اہمیت اجاگر کرنا۔

۲۔ اراکین کے اشتراک سے گھریلو استعمال کی اشیاء Home Appliances اور دوسری مصنوعات تیار کرنا، سپلائی کرنا اور خرید وفروخت کرنا۔

۳۔ اراکین سے ڈپازٹس حاصل کرنا اور دیگر اراکین اور ایسوسی ایٹ اراکین کو فنانس فراہم کرتے ہوئے کاروباری سرگرمیاں جاری رکھنا۔

۴۔ چھوٹے پیمانے (اسمال اسکیل) کی صنعتوں، گھریلو صنعتوں، موٹر گاڑیوں کی خدمات فراہم کرنے والوں اور خود روزگاری میں ملوث افراد کے لئے صنعتیں یا اپنا کاروبار شروع کرنے کے خواہشمندوں کو مالی (Financial) اور تیکنیکی (Technical) تعاون فراہم کرنا۔

۵۔ بطور ضمانت زیورات گروی (Hypothecation) رکھنے کے عوض فنانس فراہم کرنا۔

۶۔ موٹر وہیکل ایکٹ میں موجود قوانین کے مطابق اراکین کو قسطوں پر یا گروی رکھنے (Hypothecation) کے بدلے میں موٹر گاڑیاں خریدنے کے لئے فنانس فراہم کرنا۔

۷۔ سوسائٹی کے دائرۂ کار والے علاقے میں رجسٹرار کی پیشگی اجازت کے ساتھ کسی اور نام کے ساتھ شاخیں، ذیلی شاخیں، پے آفس اور دفاتر کھولنا اور اس کے لئے قوانین وضوابط وضع کرنا۔

۸۔ اراکین اور دیگر عوام کی اقتصادی فلاح و بہبود کے لئے مختلف پروگرام وضع کرنا اور اس کو عملی جامہ پہنانا۔

۹۔ بیش قیمت چیزوں کو محفوظ رکھنے کے لئے لاکرس اور اس سے متعلقہ دیگر خدمات فراہم کرنا۔

۱۰۔ سوسائٹی سے لئے گئے فنانس سے متعلق جزوی یا کُلّی بقایاجات کی حصولیابی کے لئے رہن رکھی گئی املاک/اثاثہ جات کا انتظام کرنا، فروخت کرنا یا اسے تقسیم کرنا۔

مندرجہ بالا کسی ایک یا تمام مقاصد اور اہداف کو پورا کرنے کے لئے درج ذیل ذرائع سے فنڈ اکٹھا کیا جائے گا:

a) حصص (share) کا اجراء کرتے ہوئے

b) اراکین سے مختلف اقسام کے ڈپازٹس قبول کرنے اور ڈپازٹ یا انویسٹمنٹ سرٹفکیٹ جاری کرنے کے ذریعے

c) ہمارے گاہک کی فوری ضرورت پوری کرنے کی غرض سے (جس نوعیت کا بھی اطلاق ہو) عارضی فائنانس یا اوورڈرافٹ حاصل کرتے ہوئے

d) عطیہ جات کی وصولیابی کے ذریعے

e) داخلہ فیس کے ذریعے

f) اراکین کے ویلفیئر فنڈ اور بعد از مرگ امداد فنڈ کے لئے اراکین سے چندہ قبول کرنے کے ذریعے

g) ایکٹ 1959 میں درج قوانین کے تحت دوسرے اقسام کے فنڈز کے ذریعہ تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جن کھاتوں کے ذریعے ڈپازٹس قبول کیے جاتے ہیں، وہ حسب ذیل ہیں:

a) کرنٹ اکاؤنٹ Current Account

b) سیونگ اکاؤنٹ Saving Account

c) فکسڈ ڈپازٹ Fixed Deposit

d) توفیر (پگمی) اکاؤنٹ Tawfeer (Pigmy) Account

e) ریکرنگ ڈپازٹ Recurring Deposit

f) سیف کیپنگ سرٹفکٹ Safe Keeping Certificates

g) بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے وقتاً فوقتاً کیے گئے فیصلوں کے مطابق وضع کردہ ڈپازٹس کی اسکیمیں

نوٹ: بورڈ آف ڈائریکٹرز کواس قسم کی ڈپازٹ اسکیموں کے لئے ذیلی قوانین وضع کرنے ہونگے۔

۲۔۳ خطرات سے نمٹنا Risk Management

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹیڈ خطرات سے نمٹنے Risk Management کے اقدامات کے لئے مندرجہ ذیل اصولوں پر عمل کرتی ہے:

۱۔ تقویٰ کے اراکین ہی تقویٰ سے سہولت اور فائدہ حاصل کرسکیں گے۔

۲۔ سوسائٹی کسی بھی رکن کی طرف سے فنانس کی درخواست موصول ہونے پر اسے منظور یا مسترد کرنے سے قبل شوریٰ کمیٹی کی جانب سے متعلقہ رکن کے کھاتے کی باریکی سے جانچ کی جاتی ہے۔

۳۔ کسی بھی رکن کی درخواست پر فنانس منظور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عوامل کا پایا جانا لازمی ہوتا ہے:

۳۔۱ سوسائٹی کے پاس رکن کا ڈپازٹ کھاتہ ہو اور اس نے 0-6 مہینے تک اچھے پیمانے پر سوسائٹی کے ساتھ لین دین کیا ہو۔

۳۔۲ اراکین کی رقم واپسی کے تعلق سے استطاعت کا جائزہ احتیاط اور باریک بینی کے ساتھ لیا جاتا

ہے اوران سے (ان کے پیشے کی مناسبت سے) ضروری مالیاتی اور قانونی دستاویزات جیسے کہ تنخواہ کی سِلپ ، انکم ٹیکس ریٹرن کے کاغذات وغیر حاصل کیے جاتے ہیں۔ان لوازمات کو پورا کرنے سے قبل کسی بھی رکن کو کسی بھی قسم کا فنانس منظور نہیں کیا جاتا۔

۴۔گولڈ فنانس کے لئے زیورات کی خالصیت کی جانچ اور قیمت کا تخمینہ مارکیٹ ویلیو کے حساب سے کیا جائیگا۔

۵۔اراکین کی جمع رقم (ڈپازٹس) کو تقویٰ کی محفوظ ترین فنانس اسکیموں میں ہی استعمال کیا جاتا ہے اس لئے خسارے کے خدشات نہ کے برابر ہوتے ہیں۔

۶۔تقویٰ کی تمام فنانسنگ اسکیمیں گاہکوں کے اثاثہ جات کے مقابلہ میں ہوتی ہی مثلاً پراپرٹی مورگیج ،فکسڈ ڈپازٹ، پی ڈی سی (Post Dated Cheque) وغیرہ۔

۷۔تقویٰ کے فنڈز کا ایک تہائی حصہ ہمیشہ Liquid کی شکل میں رکھا جاتا ہے تا کہ اگر کبھی اراکین کی طرف سے بڑے پیمانے پر رقومات اپنے کھاتوں سے نکالنے کی نوبت آجائے تو اس مانگ کو پورا کرنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

۸۔مندرجہ بالا تمام فنانسنگ اسکیموں کے معاہدے صرف حکومت ہند سے جاری کیے گئے اسٹامپ / بانڈ پیپرز پر ہی ضبط تحریر میں لائے جاتے ہیں۔

۹۔تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی کے حساب وکتاب کی جانچ پڑتال کر کے حکومت ہند / رجسٹرار کو آڈٹ رپورٹ پیش کرنے کے لئے ہر دو سال کے عرصے کے لئے مستند چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس کا تقرر کیا جاتا ہے۔انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے ،TDS اور دیگر قانونی تقاضے پورا کرنے کا کام مقررہ میعاد کے اندر ہر سال ستمبر کے آخر تک انجام دیا جاتا ہے۔

۱۰۔تقویٰ کے قانونی مشیروں کی ٹیم میں اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد اور کرناٹکا کی معروف کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹیوں میں خدمات انجام دینے والے سابقہ ملازمین شامل ہیں۔

ابتداء ہی سے تقویٰ کی یہ پالیسی رہی ہے کہ اپنی کاروباری سرگرمیاں انجام دینے کے دوران قانونی

تقاضوں اور شرعی ضابطوں سے ذرا سا بھی انحراف نہ کیا جائے۔اس لئے تقویٰ نے ہمیشہ سے اپنی تمام تر سرگرمیوں کو پوری احتیاط کے ساتھ شرعی اور قانونی دائرے میں رکھنے کا اہتمام کیا ہے اور آئندہ بھی اس کی پابندی کی جاتی رہے گی۔اس مقصد کے لئے ایک قانونی مشیر کا تعین کیا گیا ہے جنہیں کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی ایکٹ اور قوانین کے سلسلے میں بڑی مہارت حاصل ہے۔

ہمارے تمام باشعور قارئین سے گزارش ہے کہ اس کتابچے کے مطالعے کے دوران اگر انہیں کوئی کوتاہی یا خامی نظر آتی ہے تو اسے بھٹکل میں واقع تقویٰ صدر دفتر (ہیڈ آفس) کے علم میں لائیں اور اس کتابچے کے تعارف میں اعلان کردہ انعام پانے کے حقدار بن جائیں۔

۳ ۔ تقویٰ ملٹی اسٹیٹ لائسنس کا نقشہ

۴ ۔ ڈپازٹ اسکیمیں

۴۔۱ بچت کھاتہ (Saving A/c)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام بچت کھاتہ بھی ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ تقویٰ میں بچت کھاتہ کھولنے کے لئے کم ازکم ایک ہزار (1000/-) روپئے کا رکھنا ضروری ہے، گاہک کبھی بھی اپنی رقم جمع یا نکال سکتا ہے۔جو بھی رقم ڈپازٹ کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے تقویٰ اس کو مختلف شرعی اصولوں کی بنیاد پر فائنانس کرکے جو نفع حاصل کرتا ہے اس منافع میں سے متوقع سالانہ صفر (0%) فیصد سے چار (4%) فیصد کا نفع ڈپازٹر کو دیگا اور بقیہ منافع مضارب (تقویٰ) کا ہوگا مگر اس نفع کے حصول کے لئے شرط یہ ہے کہ گاہک کو ماہانہ اوسطاً اپنے اکاؤنٹ میں پانچ ہزار (5000/-) روپئے کا رکھنا ضروری ہے

خصوصیات:

(۱) کسی بھی وقت رقم جمع یا نکالی جاسکتی ہے۔

(۲) پاس بک اور چیک بک جاری کیا جائے گا۔

(۳) آن لائن بینکنگ اور موبائل بینکنگ کی سہولت دستیاب ہوگی۔

(۴) لیس یم لیس کے ذریعہ جمع کی گئی اور نکالی گئی رقم کی فوراً اطلاع فراہم کی جائیگی۔

(۵) حسب ضرورت اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ فراہم کی جائیگی۔

یہ اسکیم شرعی اصول مضاربہ کی بنیاد بنائی گئی ہے۔

۴۔۲ جاری کھاتہ (Current A/c)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام جاری کھاتہ بھی ہے۔جس کا طریقہ یہ ہے کہ تقوی میں جاری کھاتہ کھولنے کے لئے کم ازکم تین ہزار (3000/-) روپئے کا رکھنا ضروری ہے گاہک اپنا روپیہ کبھی بھی جمع یا نکال سکتا ہے۔

خصوصیات:

(۱) چیک بک جاری کیا جائیگا

(۲) آن لائن بینکنگ (NEFT/RTGS) کی سہولت دستیاب ہوگی۔

(۳) موبائل بینکنگ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

(۴) ڈیجیٹل بینکنگ کی سہولت بھی فراہم کی جائیگی۔

(۵) ایس ایم ایس کے ذریعے جمع اور نکالی گئی رقم کی فوراً اطلاع دی جائے گی۔

(٦) ماہانہ یا سہ ماہی یا وقت ضرورت (Account Statement) بھی دیا جائے گا۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول دین کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۴۔۳ توفیر (پگمی) اکاؤنٹ Tawfeer (Pigmy) A/c

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام توفیرا اکاؤنٹ متعارف کروایا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ بہت سارے لوگ خصوصا تاجر حضرات روزانہ کچھ رقم جمع کرنا چاہتے ہیں تا کہ مستقبل میں کام آسکے اور روزانہ وہ بینک بھی نہیں آسکتے اسی لئے بینک کی طرف سے ایک ایجنٹ کو مقرر کیا جاتا ہے تا کہ وہ لوگوں سے رقم وصول کر کے روزانہ ان کے اکاؤنٹ میں جمع کر دے۔

خصوصیات:

(۱) روزانہ حسب استطاعت پیسے جمع کر سکتے ہیں۔

(۲) چھ ماہ بعد کبھی بھی اپنی رقم نکال سکتے ہیں اگر چھ ماہ سے پہلے اپنی جمع کی گئی رقم نکالنی ہو تو جمع شدہ رقم میں سے تین (3%) فیصد کمیشن نکال کر دی جاتی ہے جو کہ توفیر ایجنٹ کی فیس ہے۔

(۳) اگر کوئی ہفتہ واری یا ماہانہ رقم جمع کرنا چاہتا ہو تو وہ بھی حسب استطاعت جمع کرسکتا ہے۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول دین کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۴۔۴ فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ (Fixed Deposit A/c)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ بھی ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ تقوی میں فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ میں کم از کم دس ہزار (10,000/-) روپۓ ایک سال کے لئے رکھنا ہوگا جس کو تقویٰ مختلف شرعی اصول جیسے مرابحہ ،وکالہ اور اجارہ کی بنیاد پر فائنسنگ کے ذریعہ اس رقم سے منافع حاصل کرتا ہے اور اس منافع کا ستر (70%) فیصد حصہ ڈپازٹرس کو اور تیس (30%) فیصد حصہ شیئر ہولڈرس کو دیتا ہے۔

خصوصیات:

(۱) اپنی جمع کی گئی رقم ایک سال کی مدت مکمل ہونے کے بعد کبھی بھی نکال سکتا ہے یا از سر نو اس کی تجدید (Renewal) بھی کرسکتا ہے۔

(۲) اگر کوئی اپنے ہی جمع کردہ رقم مقررہ وقت سے پہلے نکالنا چاہے تو وہ نکال سکتا ہے مگر جاری مہینہ کا منافع اس کو حاسل نہیں ہوگا۔

(۳) ایک سرٹیفکٹ جاری کی جائے گی جس میں جمع شدہ رقم کی مکمل تفصیل ہوگی۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول مضاربہ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۴۔۵ غنیٰ فکس ڈپازٹ اکاؤنٹ (Ghina Fixed Deposit A/c)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام غنیٰ فکس ڈپازٹ اکاؤنٹ بھی ہے۔

حصہ اول :

اس اسکیم کے تحت:

ا۔ شرعی اصطلاح مضاربت کی بنیاد پر فی شئیر دس ہزار روپۓ (زیادہ شئیر بھی لے سکتے ہیں، کوئی قید نہیں ہے) سال بھر کی شرط پر ہمارے پاس جمع کئے جاتے ہیں۔

۲۔ اس اسکیم کے تحت جمع کی جانے والی پوری رقم کو فائنانسنگ اسکیم میں لگا کر اس سے منافع حاصل کیا جاتا ہے۔

۳۔ اور پھر سال بھر میں حاصل ہونے والے منافع میں سے باہمی طے شدہ عقد کے مطابق تیس فیصد (30%) منافع غنی فکس ڈپازٹرس کے لئے اور بقیہ ستر فیصد (70%) منافع تقویٰ کے شیئر ہولڈرس کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔

۴۔ ہر غنیٰ فکس ڈپازٹر کی اصل جمع شدہ رقم بھی سال بھر کا عقد مکمل ہونے پر اس کے کھاتے میں واپس جمع کرادی جاتی ہے۔

۵۔ جو بھی کھاتے دار سال بھر سے قبل ہی اپنی رقم اس اسکیم سے واپس لینا چاہیں گے انھیں وہ رقم واپس ادا کی جائے گی اور جتنے بھی مہینے اس کی رقم اس اسکیم کے تحت کھاتے میں ہمارے پاس جمع رہی ہوگی اتنے مہینے کے منافع کی رقم اس اسکیم کے اختتام کے بعد مالیاتی سال کے ختم (ہر سال کے اکتیس مارچ) پر دوسرے کھاتے داروں کی طرح اس کے بچت کھاتے میں بھی جمع کرادی جائے گی۔

۶۔ اگر کھاتے دار غنی ریفل ڈرا میں شریک ہوتا ہے تو اس کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ سال کی میعاد مکمل کرے۔ اگر ڈرا میں شریک ہونے کے بعد کوئی کھاتے دار فکس ڈپازٹ رکھی گئی رقم واپس نکالنا چاہتا ہو تو پھر تقویٰ اور ڈپازٹر کے باہمی صلح سے مسلہ حل کیا جائیگا۔

نوٹ : مضاربہ کا معاہدہ تقویٰ اور گاہک کے ساتھ یہاں تک مکمل ہوتا ہے۔

حصہ دوم :

چونکہ تقویٰ کی بنیاد ہی اس نیت کے ساتھ رکھی گئی ہے کہ قوم وملت کا جو سرمایہ سودی بینکوں میں پڑا ہوا ہے اس کو کسی طرح نکال کر غیر سودی بینک میں منتقل کیا جائے اس لئے آج کے اس مادی دور میں عوام کی سوچ اور مزاج کو سامنے رکھتے ہوئے ان کو اپنی طرف راغب کرنے کے لئے شریعت کے دائرہ میں رہ کر تقویٰ کو حاسل شدہ منافع میں سے سال کے دوران اور سال کے اختتام پر قرعہ اندازی کے ذریعہ کچھ خوش نصیب کھاتہ دار کو بیش قیمت انعامات سے نوازا جاتا ہے جو کہ سوسائٹی کی لچکدار تجارتی پالیسی اور پر کشش مارکیٹنگ کا ایک حصہ ہے۔

یہاں پر تقویٰ ایک بات واضح کرنا چاہتا ہے کہ غنی فکس ڈپازٹ میں یہ جو اضافی چیز جوڑی گئی ہے اس کا تعلق تقویٰ کے اپنے حق ملکیت سے ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ سال بھر میں تقویٰ کو جو ستر فیصد (70%) نفع حاصل ہوتا ہے جو کہ مضاربت کی بنیاد پر اسکی اپنی ملکیت ہوتی ہے، تقویٰ اپنی اس ملکیت کو مارکیٹنگ کے مقصد سے واپس اپنے ڈپازٹرس پر تقسیم کرتا ہے۔

۴۔۶ وکالہ ڈپازٹ (Wakala Deposit)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام وکالہ ڈپازٹ بھی ہے۔

لفظ ''وکالہ'' کے لغوی معنی ایک ایجنٹ یا ایجنسی کے ہوتے ہیں جسے ''مؤکّل'' اپنے اختیارات تفویض کرتے ہوئے اپنا وکیل (ایجنٹ) مقرر کرتا ہے تا کہ وہ کوئی مخصوص کام اس کے لئے بطور وکیل (ایجنٹ) انجام دے سکے۔ درحقیقت وکالہ ڈپازٹ یا وکالہ سرمایہ کاری (انویسٹمنٹ) میں مؤکّل کا کردار غیر فعال ہوتا ہے یعنی وہ کاروباری سرگرمیوں میں عملی طور پر کسی بھی مرحلے میں شریک نہیں ہوتا ہے۔ وکالہ معاہدوں کی دو اقسام ہوتی ہیں:

وکالہ ڈپازٹ : اس معاہدے کے تحت گاہک اپنا ڈپازٹس (رقم) تقویٰ کے پاس جمع کرتا ہے۔

وکالہ فائنانس : اس معاہدے میں تقویٰ کسی گاہک کے ساتھ سرمایہ کاری (انویسٹمنٹ) یا فنانسنگ کرتا ہے۔

وکالہ ڈپازٹ :

یہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں کھاتے دار (اکاؤنٹ ہولڈر) سرمایہ کاری (انویسٹمنٹ) کی سرگرمیاں انجام دینے کے لئے تقویٰ (ایجنٹ) کو مقرر کرتا ہے، جو اس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ وکالہ کے تحت'' تقویٰ اسلامک بینکنگ میں قلیل رطویل میعاد کے لئے سرمایہ کاری کو بہت ہی مؤثر انداز میں نتیجہ خیز کیا جاسکتا ہے۔'' اور تقویٰ اپنے گاہک سے پہلے سے ہی طے شدہ شرط کے مطابق ایک واضح اور متوقع شرح منافع پر ڈپازٹ قبول کرتا ہے۔ مثلاً گاہک کی ڈپازٹ کردہ رقم پر سالانہ صفر (0%) فیصد سے سات (7%) فیصد کا متوقع منافع دیا جائے گا۔

گاہکوں سے ڈپازٹ قبول کیے جانے کے بعد تقویٰ کی طرف سے وکالہ سرٹفکیٹ جاری کیا جائے گا۔

وکالہ ڈپازٹ کے ماڈل میں متوقع شرح منافع پر نظر ثانی کرنے کا اختیار کاروباری سرگرمیاں چلانے والے تقویٰ (وکیل) کے پاس ہوگا۔اورگاہک (مؤکّل) اُس شرح منافع کو قبول کرنے کا پابند ہوگا جو کہ تقویٰ (وکیل) کی طرف سے ادا کیا جائے گا۔

۴۔۷ گولڈ سیونگ اکاؤنٹ (Gold Saving A/c)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام گولڈ سیونگ اکاؤنٹ بھی ہے۔ یہ اسکیم ان لوگوں کے لئے ہے جو تھوڑا تھوڑا سونا اپنی سہولت کے حساب سے جمع کرنا چاہتے ہیں اور ایک کثیر مقدار کے بعد اس کو یا تو زیور کی شکل میں لے سکتے ہیں یا پھر سونے کی قیمت کے برابر رقم بھی لے سکتے ہیں اور گاہک کے لئے ضروری ہے کہ وہ کم از کم ایک گرام سونا خریدے۔ نیز یہ اسکیم ان لوگوں کے لئے بھی نعم البدل ہے جو اپنا سونا گروی رکھ کر قرض لیتے ہیں وہ لوگ بھی گروی رکھنے کے بجائے اپنا سونا فروخت کردیں اور قسطوں کے لئے جو رقم دیتے ہیں اسی سے اپنی سہولت کے حساب سے سونا خرید لیں اور جب ایک کثیر مقدار جمع ہوجائے تو بازار میں جدید ڈیزائن کے زیورات خرید سکتے ہیں اور اس کے لئے کسی قسم کی اضافی رقم دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

تقویٰ کا رول صرف بروکر کا ہوگا اور تقویٰ ہر ٹرانزیکشن پر گاہک سے زیرو (0%) فیصد سے تین (3%) فیصد تک بروکریج فیس (Fee) وصول کریگا۔

خصوصیات:

(۱) اپنی سہولت کے حساب سے سونا خرید اور فروخت کر سکتے ہیں، جب قیمت کم ہو سونا خریدیں اور جب زیادہ ہو تو فروخت کردیں اس طرح گاہک نفع بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

(۲) جمع شدہ سونے کو جدید ترین سونے میں بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

(۳) اور کبھی بھی اپنے جمع شدہ سونے کو نکال سکتے ہیں اور منتقل بھی کر سکتے ہیں۔

(۴) پاس بک دیا جائے گا جس میں خرید وفروخت سونے کی مکمل تفصیل ہوگی۔

یہ اسکیم شرعی اصول وکالہ کی بنیاد بنائی گئی ہے۔

۴۔۸ تقویٰ میچول فنڈ (Taqwa Mutual Fund)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام تقویٰ میچول فنڈ بھی ہے۔ یہ اسکیم صرف تقویٰ اکاؤنٹ ہولڈرس کے لئے بنائی گئی ہے جو لوگ اپنی رقم اسلامی طریقہ سے انوسٹ کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے تقویٰ یہ سہولت فراہم کرتا ہے کہ وہ کم از کم پچاس ہزار (50,000/-) روپئے ایک سال کے لئے تقویٰ میچول فنڈس میں انوسٹ کریں۔ اس فنڈ سے جو منافع حاصل ہوتا ہے اس میں سے حقیقی منافع گاہک کو دیا جائے گا جس کا تخمینی اندازہ گاہک کے سرمایہ کا صفر (0%) فیصد سے دو (2%) فیصد تک ہوسکتا ہے۔ اگر مضاربہ کی بنیاد پر نقصان ہو جائے تو موجودہ نقصان (Current Loss) کو مستقبل کے منافع (Future Profit) کے ساتھ ضم کر کے اصل سرمایہ کو محفوظ کر دیا جائیگا۔

شرعاً مضاربہ میں گاہک نفع ونقصان میں شریک ہوتا ہے، مگر جہاں نقصان کی صورت پیدا ہو تو عموماً گاہک اسکو قبول نہیں کرتا اس لئے مصلحتاً تقویٰ نے اس تجویز کو اپنایا ہے۔

انوسمنٹ کے بعد چھ ماہ سے قبل رقم نہیں نکالی جاسکتی البتہ گاہک انوسمنٹ کی بنیا پر وقتی طور پر تقویٰ سے فائنانس حاصل کرسکتا ہے۔ اگر کوئی گاہک اپنا سرمایہ واپس لینا چاہتا ہو ساٹھ دن پہلے تقویٰ کو تحریری نوٹس دینا ہوگا۔

یہ اسکیم شرعی اصول مضاربہ کی بنیاد بنائی گئی ہے۔

۴۔۹ کیپٹل گین پلس اَکاؤنٹ (Capital Gain Plus A/c)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام کیپٹل گین پلس اکاؤنٹ بھی ہے۔ یہ اسکیم خصوصاً ان لوگوں کے لئے بنائی گئی ہے جو اپنا سرمایہ ایک طویل مدتی سرمایہ کاری میں لگانا چاہتے ہوں ۔ تو تقویٰ ان لوگوں کو یہ سہولت فراہم کرتا ہے کہ وہ ایک لاکھ (1,00,000/-) روپئے کم از کم تین سال کی مدت کے لئے تقویٰ کے کیپٹل گین پلس اکاؤنٹ میں جمع کریں۔ ہر ماہ صفر (0%) فیصد سے تین (3%) فیصد متوقع منافع جس کی ادائیگی ہر سال کے اختتام پر کی جائیگی۔

یہ معاہدہ شرعی اصول مضاربہ کی بنیاد پر ہوگا اگر مضاربہ کی بنیاد پر نقصان ہو جائے تو موجودہ نقصان (Current Loss) کو مستقبل کے منافع (Future Profit) کے سات ضم کر کے اصل سرمایہ کو محفوظ کر دیا جائیگا۔

شرعاً مضاربہ میں گاہک نفع ونقصان میں شریک ہوتا ہے، مگر جہاں نقصان کی صورت پیدا ہو تو عموماً گاہک اسکو قبول نہیں کرتا اس لئے مصلحتاً تقویٰ نے اس تجویز کو اپنایا ہے۔

سرمایہ کاری کے بعد بارہ ماہ سے قبل رقم نہیں نکالی جاسکتی البتہ گاہک تقویٰ سے سرمایہ کاری کی بنیاد پر فائنانس حاصل کرسکتا ہے۔ اگر کوئی گاہک اپنا سرمایہ واپس لینا چاہتا ہو ساٹھ (60) دن قبل تقویٰ تحریری طور پر نوٹس دینا ہوگا۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول مضاربہ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۴۔۱۰ نور بیسک انکم اُکاؤنٹ (Noor Basic Income A/c)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام نور بیسک انکم اُ کاؤنٹ بھی ہے۔ یہ اسکیم کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (Corporate Social Responsibility) کے تحت ان لوگوں کے لئے بنائی گئی ہے جو مالی اعتبار سے کمزور اور پچھڑے ہوئے ہیں کیونکہ تقویٰ کا روز اول سے ہی یہ مقصد رہا ہے کہ معاشرہ کے اس طبقہ کو معاشی استحکام فراہم کیا جائے۔

اس کی صورت یہ ہوگی کہ جو بھی تقویٰ میں NBI اکاؤنٹ ہولڈر ہوگا تقویٰ اسکو ایک سال تک ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو کم از کم /1000 روپئے دیئے جائیں گ۔ ایک سال مکمل ہونے کے بعد اس اکاؤنٹ کو پھر سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

تقویٰ کے شیر ہولڈرس اور گاہکوں کے علاوہ دیگر کاروباری افراد یا کمپنیاں اپنے کاروباری اشتہار کے لئے مختص رقم میں سے کچھ حصہ ان پچھڑے لوگوں کی مدد کے لئے دینا چاہتی ہوں تو تقویٰ اپنی نگرانی میں اس کام کو انجام دیگا۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول دین کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۵۔ فائنانس اسکیمیں

۵۔۱ آٹو فائنانس (Auto Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام آٹو فائنانس بھی ہے۔تقویٰ کی روز اول سے یہ کوشش رہی ہے کہ لوگوں کی ضروریات کو شرعی حدود کے اندر پورا کیا جائے یہ آٹو فائنانس اسی کی ایک شکل ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی کو آٹو فائنانس کی ضرورت ہو تو اس کو مرابحہ کی بنیاد پر ستر (70%) فیصد فائنانس دیا جائے گا اور گاہک سے ہر ماہ فائنانس دی ہوئی رقم پر ایک (1%) فیصد نفع مرابحہ کی بنیاد پر وصول کیا جائے گا۔اور تیس فیصد (30%) پیشگی رقم کے طور پر گاہک کو اپنے تقویٰ کے اکاؤنٹ میں جمع کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ پروسیسنگ فیس پانچ سو روپئے اور دستاویزی فیس (Documentation fee) پانچ سو روپئے۔

فائنانسنگ کی مدت موٹر سائکل کے لئے کم ازکم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ دو سال اور کار کے لئے زیادہ سے زیادہ چار سال ہوگی۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول مرابحہ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۵۔۲ سیف کیپنگ فسلٹی (Safe Keeping Facility)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام سیف کیپنگ فسلٹی بھی ہے۔اس کا مقصد یہ ہے کہ جو لوگ اپنی قیمتی اشیاء اور قیمتی دستاویزات کو گھر میں رکھنا محفوظ نہیں سمجھتے ان کے لئے یہ سہولت فراہم کی جاتی ہے چونکہ تقویٰ بینک ان کی طرف سے جمع کردہ قیمتی اشیاء کی حفاظت کی ذمہ داری لیتا ہے اس لئے تقویٰ، گاہک سے ہر ماہ 0.6% فیصد کرایہ وصول کرتا ہے۔
نیز سونے کی جانچ پڑتال کے لئے جو خرچ آتا ہے اس کو بھی گاہک ادا کرتا ہے اور پروسسنگ اور ڈاکیومینٹیشن فیس ایک ہزار (-/1000) بھی لی جاتی ہے۔مثلاً اگر کوئی ایک لاکھ کی مالیت کے زیور تقویٰ کے سیف کیپنگ میں رکھتا ہے تو ہر ماہ 0.6% کے حساب سے -/600 بطور کرایہ ادا کرنا ہوگا۔

اگر قیمتی دستاویزات (Non Financial Value Documents) بطور سیف کیپنگ کے رکھوانا ہو تو پھر مارکیٹ ویلیو کے حساب سے ایک مقررہ کرایہ طے کیا جاتا ہے۔

تقویٰ اس شخص کو اس کے جمع کردہ زیورات/دستاویزات کی قیمت کے برابر ایک سرٹیفکٹ دے گا، جس میں گاہک کے جمع کردہ زیورات/دستاویزات کی مکمل تفصیل ہوگی ۔اس سرٹیفیکٹ کے تحت گاہک وقت ضرورت تقویٰ کی کسی بھی برانچ سے 60% سے 70% فیصد مالی مدد حاصل کرسکتا ہے۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول اجارہ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۵۔۳ سیف کیپنگ سرٹیفکٹ فائنانس (Safe Keeping Certificate Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام سیف کیپنگ سرٹیفکٹ فائنانس بھی ہے۔

انسان کو کسی بھی ناگہانی (Emargency) صورت میں مطلوب رقم کے حصول کے لئے یہ اسکیم جاری کی گئی ہے جو کہ سودی نظام میں جاری گولڈ مورگیج فائنانس (Gold Mortgage Finance) کا ایک متبادل شرعی حل ہے۔

اس کی تفصیل یوں ہے کہ سیف کیپنگ پر تقویٰ کی طرف سے جو سرٹیفکٹ دی جاتی ہے اس کو تقویٰ کے کسی بھی برانچ میں جمع کر کے سرٹیفکٹ کی 60 % سے 70% فیصد رقم حاصل کی جاسکتی ہے۔جس کی ادائیگی کے لئے سرٹیفکٹ ہولڈر کو مکمل ایک سال کی مہلت دی جاتی ہے۔اور اگر گاہک کو کچھ قسطیں ادا کرنے کے بعد پھر مالی ضرورت پیش آئے تو اسی اگریمنٹ کے تحت ایک اور مرتبہ ادا کی ہوئی قسطوں میں مالی مدد حاصل کرسکتا ہے ۔اس اسکیم کے تحت گاہک کے لئے ضروری ہوگا کہ بطور ضمانت تقویٰ سے حاصل کردہ رقم کے عوض ایک پی ڈی سی (Post Dated Cheque) بھی دے۔

خصوصیات :

(۱) تقویٰ اس مالی امداد کے لئے گاہک سے کسی بھی قسم کی کوئی فیس نہیں لے گا۔

(۲) کسی بھی ضامن کی ضرورت نہیں ہوگی اور نہ ہی اس کی مالی تفصیلات کی ضرورت ہوگی۔

(۳) مکمل ایک سال کی مہلت دی جائیگی، مزید مہلت کے لئے صرف اگریمنٹ کی تجدید (Renewel) کرنا کافی ہوگا۔

(۴) ماہانہ یا سہ ماہی طور پر رقم ادا کی جاسکتی ہے۔

(۵) سیف کیپنگ سرٹیفکٹ کے تحت تقویٰ کی کسی بھی برانچ سے 60 % سے 70% فیصد تک رقم حاصل کی جاسکتی ہے۔

یہ اسکیم شرعی لحاظ سے رہن کے اصول پر مبنی ہے۔

۵۔۴ گولڈ پرچیس فائنانس (Gold Purchase Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام گولڈ پرچیس فائنانس بھی ہے۔

یہ اسکیم خصوصاً ان لوگوں کے لئے بنائی گئی ہے جو اپنے سونے کے زیورات یا سونے کی اشیاء کو فروخت کئے بغیر جدید قسم کے زیورات خریدنا چاہتے ہیں۔تقویٰ ان کے لئے یہ سہولت فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنے سونے کے زیورات یا سونے کی اشیاء کو تقویٰ کے سیکورٹی لاکر میں رکھ کر اس کی قیمت کا ستر (70%) فیصد فائنانس حاصل کر سکتے ہیں۔

اور گاہک سے ہر ماہ فائنانس دی ہوئی رقم پر ایک (1%) فیصد نفع مرابحہ کی بنیاد پر وصول کیا جائے گا ۔اس کے علاوہ پروسیسنگ فیس پانچ سو روپے اور دستاویزی فیس پانچ سو روپے ہے۔اس گولڈ پرچیس فائنانس کی مدت ایک سال ہوگی۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول مرابحہ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۵۔۵ پراپرٹی فائنانس (Property Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام پراپرٹی فائنانس بھی ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص گھر یا کوئی جائداد خریدنا چاہتا ہو اور اس کے پاس مطلوبہ رقم نہ ہو تو تقویٰ اس گاہک کو شرعی اصول مرابحہ یا استصناع کے تحت فائنانس فراہم کرتا ہے۔ جس کی ادائیگی ایک مخصوص میعاد کے اندر قسطوں کی شکل میں ادا کرنی ہوگی۔ بینک جائداد کا مالک ہونے کی وجہ سے گاہک اور سپلائر کے ساتھ ایک تعمیراتی معاہدہ کریگا اس کے بعد بینک مذکورہ اثاثہ یا جائداد کی ملکیت گاہک کو ایک دوسری قیمت پر فروخت کریگا جس میں بینک کی جانب سے ادا کی گئی قیمت اور بینک کا منافع شامل رہے گا۔ اور ابتداء ہی میں گاہک کو تیس (30%) فیصد پیشگی رقم ادا کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ پروسیسنگ فیس پانچ سو روپئے اور دستاویزی فیس کم از کم پانچ سو روپئے اور زیادہ سے زیادہ دستاویزات کی قیمت پر ایک (1%) فیصد ہوگی۔

اس قسم کے فائنانس میں ابتداء میں ہی قیمت کا تعین، فائنانس کا طریقہ کار (یعنی شرعی اصول کے لحاظ سے)، ملکیت کے ضمن میں آنے والے اخراجات، نقصان کی صورت میں فریقین کی ذمہ داریوں کو واضح کردیا جاتا ہے۔ اور یہ تمام تفصیلات موقع اور مقام کے اعتبار سے مختلف ہوسکتی ہیں۔

اس سکیم پر شرعی لحاظ سے مرابحہ یا استصناع کے تحت عمل کیا جاسکتا ہے۔

۵۔۶ کموڈیٹی فائنانس (Commodity Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنامکموڈیٹی فائنانس بھی ہے۔

تقویٰ کی روز اول سے یہ کوشش رہی ہے کہ لوگوں کی جائز ضرورتوں کو صحیح اسلامی طریقہ سے پورا کرسکیں، تقویٰ کموڈیٹی فائنانس کے ذریعہ لوگوں کی انہیں روزمرہ کی استعمال میں آنے والی اشیاء کو حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے جیسے فریج، واشنگ مشین اور الکٹرانک اشیاء وغیرہ۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ گاہک کو جس چیز کی ضرورت ہو اسکی خریداری کے لئے گاہک تیس (30%) فیصدی رقم پیشگی ادا کرے اور بقیہ ستر (70%) فیصدی رقم تقویٰ، مرابحہ کی بنیاد پر فائنانس کریگا۔ تقویٰ نے جو ستر (70%) فیصد فائنانس دیا ہے اس پر ہر ماہ ایک (1%) فیصد نفع مرابحہ کی بنیاد پر وصول کریگا۔ اس کے علاوہ پروسسنگ فیس پانچ سو اور دستاویزی فیس پانچ سو روپئے ہوگی۔

کموڈیٹی فائنانس کی مدت ایک سال ہوگی۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول مرابحہ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۵۔۷ لیز فائنانس (Lease Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بناملیز فائنانس بھی ہے۔تقویٰ کے بنیادی مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی ہے کہ تقویٰ معاشرہ کے کمزوراورغریب افرادکومعاشی طور پر مستحکم کرنا
چاہتاہے لیز فائنانس اس کی ایک مثال ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگرکسی کوکوئی گاڑی یامشنری کی ضرورت ہولیکن اس کے پاس مطلوبہ رقم کی کمی ہوتو تقویٰ اس کواجارہ کی بنیاد پر مالی سہولت فراہم کرتا ہے۔اور لیز فائنانس میں انہی اشیاء کوخریدا جاسکتا ہے جو اپنی اصلیت کےاعتبار سے(Depreciable)یعنی وقت کے ساتھ ساتھ جس کی قیمت میں کمی آتی ہو۔

مثلا:اگرتقویٰ کسی کوگاڑی خریدنے میں بیس ہزارروپئے فراہم کرتا ہے معاہدے کے مطابق گاڑی کی ملکیت بینک کے ہی نام ہوگی اورگاہک کی طرف سے ماہانہ کرایہ مقررکرنے کے بعدگاڑی گاہک کے حوالے کی جائے گی اگرایک ہزار ہر ماہ کرایہ ادا کرتا رہا تو بیس مہینوں میں مکمل رقم وصول ہوجائے گی۔اس کے ساتھ اجارہ کا معاہدہ ختم کرسکتے ہیں۔اب اگرگاہک گاڑی کو مارکیٹ کی قیمت کے حساب سے خریدنا چاہےتو موجودہ قیمت پر گاڑی خریدسکتا ہےاوردستاویزاپنے نام پرمنتقل کرسکتا ہے۔وہی قیمت جوحاصل ہوگی تقویٰ کے لئے منافع ہوگی۔ گاہک کی حصہ داری تیس(30%)فیصد ہوگی۔پروسیسنگ فیس پانچ سوروپئے اوردستاویزی فیس کم ازکم پانچ سو روپئے اورزیادہ سے زیادہ ایک(1%)فیصد ہوگی۔

خصوصیات:

۱) اپنی استطاعت کے مطابق ایک مختصر رقم کے ساتھ مطلوبہ اثاثے کوخریدسکتا ہے۔

۲) اگرگاہک(اجارہ دار)چاہےتو بغیرکسی غیرضروری نقصان کے ہرسال نئے ماڈل کی گاڑی خریدسکتا ہے۔

۳) اجارہ دار(گاہک)پر"لیز پرچیس"معاہدہ کی تکمیل تک انتظار کرنے کی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔بلکہ وہ جب

بھی چاہے اپنا معاہدہ ختم کر کے اثاثہ کسی اور خریدار کو بیچنے کے لئے آزاد ہوگا۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول اجارہ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۵۔۸ ہائر فائنانس (Hire Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام ہائر فائنانس بھی ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص گھر خریدنا چاہتا ہو اور اس کے پاس معقول رقم نہ ہو تو تقویٰ اس گاہک کو اجارہ کے تحت گھر (اثاثہ) کو قسطوں پر خریدنے کے لئے فائنانس فراہم کرتا ہے۔ ہائر فائنانس انہی اشیاء کو خریدنے میں کیا جاتا ہے جن کی قیمت اصلیت کے اعتبار سے گھٹتی اور بڑھتی ہے جیسے زمین، مکانات، دوکان، کارخانے وغیرہ، معاہدہ ہونے کے بعد گاہک اثاثے کو اپنی تحویل میں لے سکتا ہے۔ گاہک کی طرف سے جو قسطیں اور کرایہ ادا کرنا ہے اسکی مقدار بینک طے کریگا۔ گاہک کی حصہ داری تیس (30%) فیصد رہے گی اور منافع شرح فائنانس رقم پر ایک (1%) فیصد ہوگی اس کے علاوہ پروسسنگ فیس پانچ سو روپے اور دستاویزی فیس پانچ سو روپے اور زیادہ سے زیادہ ایک (1%) فیصد ہوگی۔

اگر کوئی گاہک مقررہ میعاد کے اندر اثاثے کی پوری قیمت ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو بینک کو اس بات کا پورا حق حاصل ہوگا کہ وہ اثاثہ کسی اور گاہک کو فروخت کر کے ملنے والی رقم میں سرمایہ کاری کے تناسب کے اعتبار سے پہلے گاہک کو اس کا حصہ دیا جائیگا۔ اثاثے کا کرایہ ہمیشہ گاہک اور بینک کے بیچ ان کی سرمایہ کاری کے تناسب کے مطابق تقسیم کیا جائیگا۔

جیسے جیسے گاہک کی طرف سے ادا کی گئی رقم میں اضافہ ہوتا رہے گا ویسے ہی بتدریج اثاثے کی ملکیت بینک سے گاہک کی طرف منتقل ہوتی جائیگی۔ البتہ آخری اور حتمی ادائیگی تک اثاثہ بینک اور گاہک کی مشترکہ ملکیت (Joint Ownership) مین ہی رہے گا۔ جب گاہک اثاثے کی پوری قیمت ادا کریگا اس وقت بینک اثاثے کی بازاری قیمت کا جائزہ لیگا اور موجودہ قیمت اور اثاثہ کی اصل قیمت کے فرق کو (جو کہ جملہ سرمایہ کاری کا منافع ہوگا) بینک اور گاہک کے بیچ ان کی سرمایہ کاری کے تناسب سے تقسیم کیا جائیگا۔

۵۔۹ پروجیکٹ فائنانس (Project Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفادعامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام پروجیکٹ فائنانس (Project Finance) بھی ہے

اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ اگرکسی گاہک کے پاس ایک پروجیکٹ ہواوراس پروجیکٹ کومکمل کرنے کے لئے مطلوبہ رقم نہ ہوتو تقویٰ اس گاہک کو مشارکہ یا مضاربت کی بنیاد پر فائنانس فراہم کریگا۔اور جب پروجیکٹ مکمل ہوجائے تو تقویٰ اپنے سرمایہ کاری کے تناسب سے منافع حاصل کرے گا۔

اس کے علاوہ گاہک کوتیں (30%) فیصد پیشگی رقم اور پروسسنگ فیس پانچ سوروپۓ اوردستاویزی فیس کم ازکم پانچ سوروپۓ اورزیادہ سے زیادہ ایک (1%) فیصدادا کرنی ہوگی۔

اس کی دوسری صورت یہ ہے کہ اس پروجیکٹ فائنانس کو ہم استصناع کے تحت فائنانس فراہم کرسکتے ہیں۔جس کی ادائیگی ایک مخصوص میعاد کے اندرقسطوں کی شکل میں ہوگی، جائیداد بینک کی ملکیت ہونے کی وجہ سے تقویٰ اورسپلائر کے درمیان ایک تعمیراتی معاہدہ ہوگا اس کے بعد مذکورہ اثاثے کو یا پروجیکٹ کوگاہک کوایک دوسری قیمت پرفروخت کریگا جس میں بینک کی جانب سے ادا کی گئی اس اثاثے کی قیمت اور بینک کا منافع شامل رہے گا۔

اس اسکیم کوشرعی لحاظ سے مشارکہ یا مضاربہ یا استصناع کے ساتھ عمل کیا جاسکتا ہے۔

۵۔۱۰ مائیکروفائنانس (Micro Finance)

مائکروفائنانس تجارت اور چھوٹے موٹے کاروبار میں قسمت آزمائی کے خواہشمند ایسے چھوٹے تاجروں کے لئے مالی امداد کی ایک شکل ہے جن کی رسائی بینکوں اوران کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات تک نہیں ہوتی۔ان کی دوقسمیں ہیں:

(الف) انفرادی تاجراور چھوٹے موٹے کاروباری کے لئے تعلقات کی بنیاد پر بینکنگ۔

(ب) گروپ پرمبنی ماڈلس جس کے تحت بہت سے کاروباری مل کرکسی ٹیم لیڈر کی قیادت میں رجوع ہوتے ہیں۔

مائکرو فائنانس کا بنیادی مقصد عام افراد کو غربت اور افلاس سے باہر نکالنا اور مالی طور پر مستحکم کرنا ہے اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ جو اس اسکیم سے فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے اس کا تقویٰ میں اکاؤنٹ ہونا ضروری ہے۔(سیونگ، کرنٹ یا توفیر (بچکی) تقویٰ کے سبھی گاہک اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔مائکرو فائنانس کی کم سے کم مقدار دس ہزار (10,000/-) روپئے اور زیادہ سے زیادہ مقدار ایک لاکھ (1,00,000/-) روپئے ہے۔

مائکرو فائنانس کو حاصل کرنے کے لئے گاہک کسی بھی ڈپازٹ اکاؤنٹ میں مائکرو فائنانس کی کم و بیش آدھی رقم کا ہونا ضروری ہے۔مثلاً دس ہزار روپئے مائکرو فائنانس کے لئے گاہک کے اکاؤنٹ میں تقریباً پانچ ہزار روپئے کا ہونا ضروری ہے اور تقویٰ دس ہزار روپئے پر ہر ماہ 0% سے 2.5% (ڈھائی) فیصد کا متوقع منافع حاصل کریگا۔

اس اسکیم میں تقوی گاہک کو ایک سوبیس دن کا وقت دیگا اس مدت میں گاہک اپنی سہولت کے حساب سے رقم کی ادائیگی کریگا۔مقررہ مدت کے ختم ہونے کے بعد اگر مکمل رقم ادا نہ ہوسکی تو باقی ماندہ رقم پر ایک نیا معاہدہ کیا جائیگا۔جس میں بقیہ رقم کی ادائیگی پر گاہک تقویٰ کو ہر ماہ 0% سے 2.5% (ڈھائی) فیصد کا متوقع منافع دیگا۔

تقویٰ رسک مینیجمنٹ کے تحت ابتداء ہی میں گاہک سے اپکی ڈی سی (Post Dated Cheque) بھی لے گا۔

اگر کوئی شخص اپنی لی ہوئی مائیکرو فائنانس کی رقم مقررہ مدت سے پہلے ہی ادا کردے جیسے کوئی صرف ایک ماہ میں رقم تقویٰ کو واپس کردے تو اس سے صرف ایک ہی ماہ کا متوقع منافع لیا جائیگا۔

اگر کسی وجہ سے تاجر کو تقویٰ بینک سے لی گئی مائکرو فائنانس کی رقم میں نقصان ہو جائے تو شرعی اصول وکالہ انوسٹمنٹ کی بنیاد پر تحقیق کے بعد جو نقصان ہوگا اس کو تقویٰ اپنے ذمہ لے گا۔

یہ پوری اسکیم شرعی اصول وکالہ انوسٹمنٹ کی بنیاد پر بنائی گئی ہے، نیز حسب ضرورت اس اسکیم پر شرعی اصطلاح مشارکہ اور مضاربہ کی بنیاد پر بھی عمل کیا جاسکتا ہے۔

۵۔۱۱ قلیل مدتی قرضہ (Temporary Overdraft)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام قلیل مدتی قرضہ بھی ہے

اس کا طریقہ یہ ہے کہ تقویٰ اپنے موجودہ گاہک (Exisiting Customer) کو وقت ضرورت قلیلمدتی قرضہ (Temporary Overdraft) کی سہولت فراہم کرتا ہے ۔اس پر عبوری خدمات معاوضہ (Interim Service Cost) کے تحت مثلاً سالانہ 3% فیصد رقم +GST وصول کی جائیگی جو کہ تقوی کا خرچ ہے۔اس کے علاوہ پروسیسنگ فیس -/200 روپئے ہے۔

شرعی لحاظ سے یہ اسکیم ''اصل سرمایہ لاگت'' (Service Cost) کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔

۵۔۱۲ کال فائنانس (Call Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں ایک اسکیم بنام کال فائنانس بھی ہے

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بازار میں لوگوں کے سامنے کاروبار کے بہت سے مواقع آتے ہیں لیکن ان کے پاس نقد رقم کم ہونے یا بالکل نہ ہونے کی وجہ سے ان مواقع کا فائدہ نہیں اٹھا سکتے تو ایسی صورت میں گاہک تقویٰ سے رابطہ کر کے کال فائنانس کی مدد سے منافع حاصل کرسکتا ہے۔تقویٰ کال فائنانس انہی گاہکوں کو دے گا جنھوں نے پہلے سے تقویٰ میں ایک مخصوص کریڈٹ کی حد (Credit line) مقرر کر رکھی ہو۔

تقویٰ گاہک سے ایک معاہدہ کریگا جسے ''پرچیس کمٹمنٹ کانٹرا کٹ (Purchase Commitment Contract) اور سیل کمٹمنٹ کانٹرا کٹ (Sale Commitment Contract) کہا جاتا ہے۔

اور فائنانس میں جو منافع حاصل ہوتا ہے اس کی تقسیم شرعی اصول مضاربہ یا مشارکہ کے تحت ہوگی۔

۵۔۱۳ وکالہ فائنانس (Wakala Finance)

تقویٰ کریڈٹ کوآپریٹیو سوسائٹی میں جہاں، کئی اسکیموں کو مفاد عامہ کے لئے بنایا گیا ہے اسی میں

ایک اسکیم بنام وکالہ فائنانس بھی ہے

لفظ ''وکالہ'' کے لغوی معنی ایک ایجنٹ یا ایجنسی کے ہوتے ہیں جسے ''مؤکّل'' اپنے اختیارات تفویض کرتے ہوئے اپنا وکیل (ایجنٹ) مقرر کرتا ہے تاکہ وہ کوئی مخصوص کام اس کے لئے بطور وکیل (ایجنٹ) انجام دے سکے۔ درحقیقت وکالہ ڈپازٹ یا وکالہ سرمایہ کاری (انویسٹمنٹ) میں مؤکّل کا کردار غیر فعال ہوتا ہے یعنی وہ کاروباری سرگرمیوں میں عملی طور پر کسی بھی مرحلے میں شریک نہیں ہوتا ہے۔ وکالہ معاہدوں کی دو اقسام ہوتی ہیں:

وکالہ ڈپازٹ : اس معاہدے کے تحت گاہک اپنا ڈپازٹس (رقم) تقویٰ کے پاس جمع کرتا ہے۔

وکالہ فائنانس : اس معاہدے میں تقویٰ کسی گاہک کے ساتھ سرمایہ کاری (انویسٹمنٹ) یا فنانسنگ کرتا ہے۔

یہ طریقہ اکثر وبیشتر فنانسنگ کے معاملات میں اپنایا جاتا ہے۔ وکالہ فنانس یا انویسٹمنٹ ایسی اصطلاح ہے جس کے تحت بہت سارے ایسے تجارتی اور کاروباری اداروں کے ساتھ معاملات طے کرنے کی بڑی وسیع گنجائش ہوتی ہے، جو ایک لمبے عرصے سے بڑے پیمانے پر کامیاب تجارتی سرگرمیوں میں ملوث رہے ہوں لیکن فی الحال فنڈز یا working capital کی کمی کا شکار ہوگئے ہوں اور اپنے کاروبار یا گاہکوں کی فوری ضروریات پوری کرنے کے لئے فنانس کی تلاش میں ہوں۔

سرمایہ کاری یا فنانسنگ کی اس شکل میں تقویٰ ایک مؤکّل کی حیثیت سے اپنا ایک ایجنٹ (وکیل) مقرر کرتا ہے تاکہ وہ اس کے لئے نفع ونقصان میں شرکت کی شرط کے ساتھ پہلے سے منظور شدہ متوقع شرح منافع کی بنیاد پر گاہک کے مکمل کاروبار میں حصہ لینے کا مخصوص کام انجام دے۔ وکالہ فنانس یا انویسٹمنٹ اسکیم میں متوقع شرح منافع پر نظر ثانی کرنے کا اختیار کاروباری سرگرمیاں انجام دینے والے گاہک کو حاصل رہے گا۔ بالفرض پہلے سے طے شدہ شرح کے مطابق منافع حاصل نہیں کیا جاسکا، تو ایسی صورت میں پہلے کیا گیا معاہدہ منسوخ کرکے حقیقی طور پر جو منافع حاصل ہوا ہے اس کے مطابق نیا معاہدہ کرتے ہوئے ادائیگی کی جائے گی۔ اور تقویٰ (مؤکّل) اُس شرح منافع کو قبول کرنے کا پابند ہوگا جوکہ گاہک (وکیل) کی طرف سے ادا کیا جائے گا۔

اسلامک بینکنگ میں استعمال ہونے والی اصطلاحات:

۱۔ مرابحہ Murabaha

چیزوں کی اصل قیمت پر کچھ منافع رکھ کر انہیں نقد یا ادھار قیمتوں پر بیچنا جسے فنانسر خریدے گا۔ اس کے بعد اسے ضرورتمند گاہک کو پہلے سے منظور شدہ شرائط وضوابط کے ساتھ طے شدہ منافع پر فروخت کریگا۔ اس لین دین میں جب مصنوعات/اشیاء کی قیمت ایک بار طے ہو جاتی ہے تو پھر وقت اور عرصے میں کسی تبدیلی کے باوجود بھی یہ قیمت تبدیل نہیں ہوسکتی جو کہ دو فریقوں میں پہلے سے طے ہوگئی ہے۔

۲۔ اجارہ Ijara

یہ ایک کرایے والے اثاثے جات کے متعلق کیا جانے والا معاہدہ ہے۔ جو آئندہ کی ایک مخصوص مدت کے لئے مقررہ کرایے کے ساتھ عمل میں آتا ہے۔ اس معاملے میں کرایے کا اثاثہ کرایے پر دینے کے لئے کرایہ داری کی تحویل میں رہے گا۔

۳۔ مشارکہ Musharaka

یہ ایک ایسا معاہدہ ہے جسے دو یا اس سے زیادہ فریق مل کر شروع کرتے ہیں اور اس میں مشترکہ طور پر سرمایہ اس طرح لگاتے ہیں کہ اس کاروبار سے ہونے والا منافع/نقصان میں متناسب شرح سے حصے دار ہوتے ہیں۔

۴۔ مضاربہ Mudaraba

اس معاہدہ میں دو فریق ہوتے ہیں جو مشترکہ کاروباری لین دین کرتے ہیں۔ اس میں ایک فریق جو رب المال کہلاتا ہے وہ اپنا سرمایہ لگاتا ہے اور دوسرا فریق جو کہ ''مضارب'' (Sleeping Partner) کہلاتا ہے اس کے پاس سرمایے کو استعمال کرنے کی مہارت ہوتی ہے۔

۵۔ قرض حسن Qarz-Hasan

یہ ایک قرض (غیر سودی) ہے جو کسی ایسے شخص کو دیا جاتا ہے، جسے سخت مالی دشواری کا سامنا ہو اس میں قرض دار کو قرض لوٹانا لازمی نہیں ہوتا (یعنی اس کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے) اس کے باوجود آگے چل کر اس کے

حالات بدل جاتے ہیں اور وہ مالی طور پر مستحکم ہو جاتا ہے، تو پھر اس کی اخلاقی ذمہ داری بن جاتی ہے کہ وہ ایسا قرض واپس لوٹائے۔

۶۔ دین Dain

دین کی تعریف بھی قرض (غیر سودی) ہی ہے۔ اس میں قرض دار پر لازم ہوتا ہے کہ وہ یہ قرض دونوں فریقوں کے درمیان طے شدہ معاہدے کے مطابق واپس لوٹائے۔ یہ قرض لی ہوئی رقم واپس لوٹانے اور وقت پر اپنا قول پورا کرنے کا ایک عہد ہے۔

۷۔ بیع سلم Bai-Salam

یہ کسی خاص نوعیت کی اشیاء کی فروخت سے متعلق ہے جس کی رقم پہلے (Advance) وصول کی جائے گی اور مال کی ڈیلیوری آئندہ کسی تاریخ پر ہوگی۔ اس میں فروخت کرنے والا اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ معاہدے کے مطابق طے شدہ خصوصیات والی اشیاء تیار کر کے مقررہ تاریخ تک مال کی ڈیلیوری دے۔ نقصان کی صورت میں فروخت کرنے والا صد فی صد (100%) اس کا ذمہ دار ہوگا۔

۸۔ وکالہ Wakala

لفظ ''وکالہ'' کے لغوی معنی ایک ایجنٹ یا ایجنسی کے ہوتے ہیں جیسے ''مؤکّل'' اپنے اختیارات تفویض کرتے ہوئے اپنا وکیل (ایجنٹ) مقرر کرتا ہے تا کہ وہ کوئی مخصوص کام اس کے لئے بطور وکیل (ایجنٹ) انجام دے سکے۔ درحقیقت وکالہ ڈپازٹ یا وکالہ سرمایہ کاری (انویسٹمنٹ) میں مؤکّل کا کردار غیر فعال ہوتا ہے یعنی وہ کاروباری سرگرمیوں میں عملی طور پر کسی بھی مرحلے میں شریک نہیں ہوتا ہے۔

۹۔ استصناع Istisna

یہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس کے تحت ایک فریق کچھ خاص نوعیت کی چیزیں تیار کرنا شروع کرتا ہے اس کی تفصیلات پہلے سے طے کی گئی ہوں اور اس کی قیمت کے علاوہ مصنوعات فراہم کرنے کی قطعی تاریخ (Date of Delivery) بھی متعین کی جا چکی ہو۔

Taqwa
Multi State CCS Ltd

Email : contact@taqwabanking.com
Website : www.taqwabanking.com

”تقویٰ ایوارڈ“

اس کتابچہ میں دی گئی اسکیموں پر
شرعی یا قانونی نقطۂ نظر سے کسی بھی طرح کی نشان
دہی پر ایک ہزار سے پانچ لاکھ تک کا انعام دیا جائیگا۔